www.KitaboSunnat.com

تذکرۃ المشاہیر

عبدالرشید عراقی

امام ابونعیم اصفہانیؒ اور اُن کی علمی خدمات

امام ابونعیم اصفہانیؒ جن کا نام احمد بن عبداللہ تھا۔ ان کا شمار ممتاز محدثین کرام میں ہوتا ہے۔ تفسیر، حدیث، فقہ اور جملہ علوم اسلامیہ میں مہارتِ تامہ رکھتے تھے حدیث اور متعلقاتِ حدیث کے علوم میں ان کو کمال کا درجہ حاصل تھا۔ حدیث کی جمع روایت اور معرفت و درایت میں شہرت و امتیاز رکھتے تھے۔ علوئے اسناد، حفظِ حدیث اور جملہ فنونِ حدیث میں تبحر کے لحاظ سے پوری دنیا میں ممتاز تھے[1]

امام ابونعیم اصفہانیؒ جہاں ایک بہت بڑے محدث تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ حفظ و ضبط اور عدالت و ثقاہت میں بھی ممتاز تھے۔ ارباب سیر اور تذکرہ نگاروں نے آپ کے حفظ و ضبط اور عدالت و ثقاہت کا اعتراف کیا ہے[2]۔ امام ابونعیم اصفہانیؒ مسلکاً شافعی تھے۔ اور حدیث کے علاوہ فقہ و تصوف میں جامع کمال تھے[3] عقیدہ میں اشاعرہ کے ہمنوا تھے۔ اور اشعری مذہب کی جانب میلان رکھتے تھے۔[4]

امام ابونعیم اصفہانیؒ کے علمی کمالات اور غیر معمولی فنی شہرت نے ان کی ذات کو مرجع خلائق بنا دیا تھا۔ اس لیے ان کی مجلسِ درس بڑی وسیع تھی۔ لوگ دور دراز سے سفر کر

---

[1] ذہبی، تذکرۃ الحفاظ ج ۳ ص ۲۹۱-۲۹۲، سبکی الطبقات الشافعیہ ج ۳ ص ۷-۸۔
[2] ابن خلکان، وفیات الأعیان ج ۱ ص ۴۵، سبکی الطبقات الشافعیہ ج ۳ ص ۸
[3] سبکی الطبقات الشافعیہ ج ۳ ص ۸
[4] ابن جوزی، المنتظم ج ۸ ص ۱۰۰

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ان کی مجلس میں حاضر ہوتے تھے۔ اور وہاں سے جملہ علومِ اسلامیہ میں استفادہ کرتے تھے۔ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی (م ۱۲۲۹ھ) نے ان کی مجلسِ درس کا اس طرح نقشہ کھینچا ہے۔ کہ

جب ان کی مجلسِ درس آراستہ ہوتی، تو اربابِ فن اور محدثین عجز و نیاز کے ساتھ ان کے دولت کدہ پر بڑی رغبت اور مکمل انہماک کے ساتھ اکتسابِ فیض کرتے تھے، کیونکہ ان کے علوئے اسناد، جودتِ حفظ اور وفورِ علم کا چرچا تھا۔[1]

امام ابو نعیم اصفہانیؒ کا درس صبح سے ظہر تک جاری رہتا: تاہم اس کے بعد اگر شائقین آپ سے استفادہ کرنے کی خواہش کرتے۔ تو آپ اس میں کسی قسم کی آزردگی اور ناگواری محسوس نہ کرتے۔ اور ہر ایک کی خواہش کا احترام کرتے۔ اس لیے کہ بقول علامہ ذہبیؒ (م ۷۴۸ھ)

لَمْ يَكُنْ لَّهُ غِذَاءٌ سِوَى التَّسْمِيْعِ وَالتَّصْنِيْفِ[2]

ترجمہ: حدیثیں سننا اور سنانا اور ان کی جمع و تالیف ہی ان کی غذا تھی۔

امام ابو نعیمؒ کے خلاف شورش و ہیجان

امام ابو نعیمؒ نے جس زمانہ میں نشو و نما پائی اس دور میں حنابلہ کا بہت زور تھا۔ امام ابو نعیمؒ کا میلان اشعریت کی جانب تھا۔ اس لیے حنابلہ سے ان کی کشمکش جاری رہتی تھی۔ چنانچہ امام ابو نعیمؒ شدائد و محن سے دوچار ہوئے۔ یہاں تک کہ ایک موقعہ پر اہل اصفہان نے ان کا جامع مسجد میں داخلہ بند کر دیا۔[3]

امام ابو نعیم اصفہانیؒ کی علمی خدمات

امام ابو نعیم اصفہانیؒ صاحبِ تصانیفِ کثیرہ تھے۔ حاجی خلیفہ مصطفیٰ بن عبداللہ (م ۱۰۶۷ھ)

---

[1] شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی، بستان المحدثین ص ۴۴،

[2] ذہبی، تذکرۃ الحفاظ ج ۳ ص ۲۹۲

[3] ایضاً ج ۳ ص ۲۹۳

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے کشف الظنون میں ان کی ۲۹ کتابوں کی فہرست دی ہے[۱] آپ کی تصانیف میں درج ذیل کتابیں بہت مشہور و معروف ہیں۔

غیر مطبوعہ تصانیف

(۱) کتاب الأربعین (۲) کتاب حرمۃ المساجد (۳) کتاب الریاضۃ والأدب (۴) کتاب الطب النبوی (۵) کتاب الفتن (۶) کتاب فضائل الخلفاء (۷) کتاب فضائل الصحابہ (۸) کتاب الفوائد (۹) کتاب مختصر الاستیعاب (۱۰) کتاب المستخرج علی البخاری۔ (۱۱) کتاب المعتقد (۱۲) کتاب معرفۃ الصحابہ (۱۳) کتاب معجم الشیوخ (۱۴) کتاب معجم الصحابہ[۲] (۱۵) کتاب علوم الحدیث امام حاکم صاحب المستدرک (م ۴۰۵ھ) کی تصنیف معرفۃ علوم الحدیث پر مستخرج ہے (۱۶) کتاب المستخرج علی التوحید۔ علامہ ابن خزیمہ (م ۳۱۱ھ) کی تصنیف کتاب التوحید والصفات پر مستخرج ہے (۱۷) کتاب المہدی (۱۸) کتاب تاریخ اصفہان[۳]

مطبوعہ تصانیف

دلائل النبوۃ امام ابو نعیم اصفہانیؒ کی یہ کتاب بہت مشہور و معروف ہے۔ آپ کی یہ کتاب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خصائص و کمالات اور فضائل و مکارم اور دلائلِ نبوت و معجزات سے متعلق ہے۔

امام صاحب نے سب سے پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خصائص و اوصاف قرآن مجید کی روشنی میں بیان کیے ہیں اور تائید میں احادیثِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پیش کی ہیں اس کے بعد قدیم کتابوں اور انبیائے کرام کے صحیفوں میں جو پیش گوئیاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بیان کی گئی ہیں، ان کو جمع کیا ہے۔ اس کے بعد آپؐ کی ولادت سے وفات تک کے واقعات کا تفصیل سے ذکر کیا ہے۔

---

[۱] کشف الظنون ج ۲ ص ۳۰۴ [۲] علامہ ابن کثیر (م ۷۷۴ھ) کے پاس اس کا ایک نسخہ خود مصنف امام ابو نعیم اصفہانی کے ہاتھ کا لکھا ہوا موجود تھا۔ (البدایہ والنہایہ ج ۱۲ ص ۴۵)

[۳] حاجی خلیفہ مصطفیٰ کشف الظنون ج ۲ ص ۳۰۴۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا ضیاء الدین اصلاحی لکھتے ہیں!

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے بڑا معجزہ قرآن مجید اور خود آپؐ کی پاکیزہ زندگی اور عمدہ سیرت و اخلاق تھے۔ ان دونوں کی حیرت انگیز تاثیر نے بے شمار لوگوں کے قلوب کو مسخر کر کے ان کو حلقہ بگوش اسلام کر دیا۔ امام ابونعیمؒ نے اس طور پر ایمان لانے والے متعدد افراد کے مکمل واقعات تحریر کیے ہیں۔ اس حیثیت سے یہ صرف دلائل و معجزاتِ نبویہ ہی کا مجموعہ نہیں ہے بلکہ عہدِ نبوی کے مختلف النوع اہم واقعات و حالات اور بعض غزوات و سرایا کا مکمل مرقع بھی ہے۔ مصنف نے بعض واقعات کی تفصیل اور ان کے دلائل کی نوعیت وغیرہ بھی بیان کر دی ہے اور بعض شبہات و اشکالات کو بھی رفع کیا ہے۔ آخر میں بعض مشہور انبیائے کرام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کا تقابلی حیثیت سے ذکر کیا گیا ہے۔ اس میں بعض جلیل القدر انبیائے کرام کے خاص اور اہم معجزات کا تذکرہ کرنے کے بعد دکھایا گیا ہے، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اسی نوعیت کے معجزات عطا کیے گئے تھے[۱]

دلائل النبوۃ پہلی بار ۱۳۲۰ھ اور دوسری بار ۱۳۶۹ھ میں دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدر آباد دکن سے شائع ہوئی۔

حلیۃ الأولیاء وطبقات الأصفیاء: یہ امام ابونعیمؒ اصفہانی کی بہت مشہور و معروف کتاب ہے اس کتاب میں امام صاحب نے ان صحابہ کرام، تابعین عظام اور تبع تابعین اور بعد کے آئمہ علام اور متقین کا تذکرہ کیا ہے۔ جو زہد و فکر اور معرفت و تصوف میں ممتاز اور صاحبِ کمال تھے۔ امام صاحب نے ایک طرف ان بزرگوں کے فضائل و مناقب خصوصاً ان کے زہد و فکر کے متعلق حکایات جمع کر کے ان کا تصوف میں درجہ و مرتبہ دکھایا ہے تو دوسری طرف ان سے مروی حدیثیں اور ان کے عارفانہ اقوال و ملفوظات بھی درج کیے ہیں۔

امام ابونعیمؒ نے پہلے خلفائے اربعہ اور عشرہ مبشرہ اور ان کے بعد دوسرے عارف و

---

[۱] ضیاء الدین اصلاحی، تذکرۃ المحدثین ج ۲ ص ۲۲۳

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زاہد صحابہ کرام کا تذکرہ کیا ہے۔ پھر اصحاب صفہ اور عابدہ وزاہدہ صحابیات کا علیحدہ علیحدہ ذکر کیا ہے۔ صحابہ کے بعد تابعین و تبع تابعین کے حالات لکھے ہیں۔

شروع میں ایک علمی مقدمہ تحریر فرمایا ہے جس میں اولیاء اللہ کے فضائل ومحامد ان کے اوصاف وکمالات اور تصوف کی حقیقت پر لطیف بحث کی ہے۔

حلیۃ الأولیاء اپنے موضوع کے لحاظ سے بہت عمدہ کتاب ہے۔ ارباب سیر اور علمائے کرام نے اس کی تعریف کی ہے۔

مؤرخ ابن خلکانؒ (م ۶۸۱ھ) لکھتے ہیں کہ

امام ابونعیمؒ اصفہانی کی "حلیۃ الأولیاء وطبقات الأصفیاء" بہترین کتاب ہے۔[1]

حاجی خلیفہ مصطفیٰ بن عبداللہ صاحب کشف الظنون (م ۱۰۶۷ھ) لکھتے ہیں کہ

امام ابونعیم اصفہانی کی کتاب "حلیۃ الأولیاء وطبقات الأصفیاء" کا شمار بہترین اور عمدہ کتابوں میں ہوتا ہے۔[2]

حافظ ابن کثیرؒ (م ۷۷۴ھ) لکھتے ہیں کہ

حلیۃ الأولیاء کے مطالعہ سے امام ابونعیمؒ اصفہانی کی وسعت نظر ان کے شیوخ کی کثرت اور مخارج وطرق حدیث سے پوری واقفیت کا اندازہ ہوتا ہے۔[3]

علامہ شمس الدین ذہبیؒ (م ۷۴۸ھ) لکھتے ہیں کہ

امام ابونعیمؒ اصفہانی کی کتاب "حلیۃ الأولیاء وطبقات الأصفیاء" بہت عمدہ اور عدیم النظیر کتاب ہے۔ اور امام ابونعیمؒ کی زندگی ہی میں اس کی پوری شہرت اور غیر معمولی حسن قبول واعتبار حاصل ہوگیا تھا۔[4]

حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ (م ۱۲۳۹ھ) لکھتے ہیں کہ

" حلیۃ الأولیاء وطبقات الأصفیاءؒ جیسی عمدہ کتاب اسلامیات میں

---

[1] ابن خلکان وفیات الأعیان ج ۱ ص ۷۵

[2] حاجی خلیفہ مصطفیٰ، کشف الظنون ج ۱ ص ۶۲۴

[3] حافظ ابن کثیر البدایہ والنہایہ ج ۱۲ ص ۴۵

[4] ذہبی، تذکرۃ الحفاظ ج ۳ ص ۲۹۳

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس سے پہلے نہیں لکھی گئی۔ [1]

حلیۃ الأولیاء کی افادیت و مقبولیت کا اندازہ اس سے ہوتا ہے کہ علمائے کرام نے اس کے زوائد و مختصرات بھی لکھے۔ علامہ عبدالرحمان بن علی جوزی (م ۵۹۷ھ) نے صفوۃ الصفوۃ کے نام سے ۴ جلدوں میں اس کا نہایت عمدہ اختصار کیا ہے۔ علامہ ابن جوزی نے "صفوۃ الصفوۃ" میں امام ابونعیمؒ پر نقد و تعقب بھی کیا ہے۔

امام ابونعیمؒ ۳۳۶ھ میں اصفہان میں پیدا ہوئے اور ۹۶ سال کی عمر پا کر ۴۳۰ھ میں آپ نے انتقال کیا۔ [2] آپ نے بے شمار اساتذہ کرام سے اکتساب فیض کیا۔ جیسا کہ علامہ ذہبیؒ (م ۷۴۸ھ) لکھتے ہیں۔

انہوں نے خراسان و عراق کے بے شمار لوگوں سے کسب فیض کیا۔
حقیقت یہ ہے کہ ان کو جس قدر اکابر شیوخ سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا، اس لئے محدثین محروم ہیں۔ [3]

جلاء الافہام فی الصلوٰۃ والسلام علی خیر الانام
تصنیف: حافظ ابن قیم الجوزیہ رحمہ اللہ
ترجمہ: قاضی محمد سلیمان منصورپوری
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام اور اس سے متعلقہ جملہ مسائل و مباحث پر منفرد و مفصل تالیف
...کی علمی حیثیت کے لیے مصنف علامہ کا نام نامی ہی کافی ضمانت ہے اور قاضی صاحب مرحوم کا ترجمہ نورٌ علی نور کا مصداق ہے۔ یہ شاہکار اس موضوع پر علم و معرفت اور ایمان و بصیرت کا مشترکہ حاصل ہے
...نے کا پتہ ــــ اسلامی اکادمی ــــ اردو بازار ــــ لاہور

[1] شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی، بستان المحدثین ص ۴۴

[2] ابن خلکان وفیات الاعیان ج ۱ ص ۴۵
ابن جوزی المنتظم ج ۸ ص ۱۰۰

[3] ذہبی تذکرۃ الحفاظ ج ۳ ص ۲۹۲

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ